

جنوبی افریقہ کے خلاف ٹی ٹونٹی سیریز: پاکستان کے لیے ورلڈ کپ کی تیاری کاسنہری موقع ہے، انضام الحق

لا مور، 10 فروري 2021ء:

پاکستان اور جنوبی افریقہ کے مابین ٹی ٹونٹی انٹر نیشنل سیریز میں شامل میچز 11، 13 اور 14 فروری کو قذافی اسٹیڈیم لاہور میں تھیلے جائیں گے۔ یہ پہلامو قع ہو گا کہ جب دونوں ٹیمیں ٹی ٹونٹی فارمیٹ میں اس مقام پر مدمقابل آئیں گی۔

یہ تیر وال موقع ہو گا کہ جب قذانی اسٹیڈیم لاہور کسی انٹر نیشنل ٹی ٹونٹی بھنج کی میز بانی کرے گا۔ پاکستان کر کٹ ٹیم نے یہاں کھیلے گئے 11 میں سے 7 ٹی ٹونٹی انٹر نیشنل میچوں میں کامیابی حاصل کی جبکہ ایک بھنچ بارش کے باعث منسوخ ہو گیاتھا۔

ٹی ٹونٹی کر کٹ کی عالمی رینکنگ میں پاکستان 259 پوائنٹس کے ساتھ چوتھے جبکہ جنوبی افریقہ کی ٹیم 252 پوائنٹس کے ساتھ پانچویں نمبر پر موجو دہے۔

اس موقع پرلیجنڈری بیٹسمین اور پاکتان کے سابق کپتان انضام الحق کا پی سی بی ڈیجٹل سے خصوصی گفتگو کرتے ہوئے کہناہے کہ قذافی اسٹیڈیم لاہور میں شیڈول ٹی ٹونٹی انٹر نیشنل سیریز دونوں ممالک کے لیے آئی سی سی ٹی ٹونٹی ورلڈ کپ کی تیاریوں کا سنہری موقع ہے۔

انہوں نے کہا کہ دونوں اسکواڈز قدرے نوجوان کھلاڑیوں پر مشتمل ہیں مگر ٹیسٹ سیریز کی فاتح پاکستان کامورال مبلند ہو گا۔

لیجنڈری بیٹسمین نے کہا کہ جنوبی افریقہ کے خلاف سیریزاور ایچ بی ایل پاکستان سپر لیگ کے بعد پاکستان ٹی ٹونٹی ورلڈ کپ کے لیے اپنا کمبی نیشن فائنل کرلے گا، لہٰذا ہے سیریز نوجوان کھلاڑیوں کے لیے قومی ٹیم میں مستقل جگہ بنانے کا ایک بہترین موقع بھی ہے۔

انہوں نے کہا کہ پاکستان کر کٹ ٹیم کو جنوبی افریقہ کے خلاف ہوم گراؤنڈ کا ایڈوا نمٹنے ہو گا مگر اس اسکواڈ کی خاص بات بہترین آلر اؤنڈرز کی موجود گی ہے، فہیم اشر ف، عماد بٹ، دانش عزیز اور خوشدل شاہ لوئز بیٹنگ آرڈر میں برق رفتار بیٹنگ کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔انضام الحق نے کہا کہ پاکستان کا ماضی میں ٹی ٹو نٹی کی نمبر ون ٹیم بننے کی بڑی وجہ بھی آلر اؤنڈرز پر انحصار کرنا تھا۔

لیجنڈری کر کٹرنے کہا کہ اسپن باؤلنگ میں عثمان قادر، ظفر گوہر، ذاہد محمود اور محمد نواز جیسے باصلاحیت کھلاڑیوں کی موجود گی سے پاکستان کے اعتماد میں اضافہ ہو گا۔انہوں نے کہا کہ فاسٹ باؤلنگ کے شعبے میں شاہین شاہ آفریدی، حارث رؤف، محمد حسنین اور حسن علی کی دستیابی سے پاکستان کو بہت فائدہ ہو گا۔

سابق کپتان قومی کر کٹ ٹیم نے کہا کہ بابر اعظم الیون کاسب سے اہم کھلاڑی خود بابر اعظم ہو گا،وہ وائیٹ بال کر کٹ کے شاندار بلے باز ہیں، حریف ٹیم کے لیے ہوم گر اؤنڈ میں انہیں قابو کرنا آسان نہیں ہو گا۔انضام الحق نے کہا کہ ٹیسٹ سیریز میں کامیابی سے بابر اعظم کو بطور کپتان بھی بہت اعتاد ملاہو گا۔

انہوں نے مزید کہا کہ بابراعظم کی کپتانی میں دن بدن نکھار آرہاہے، 18 سال بعد ٹیسٹ سیریز میں جنوبی افریقہ کوشکست دینے کے بعد اب پاکستان کے پاس دونوں ممالک کے مابین قذافی اسٹیڈیم لاہور میں شیڑول اس پہلی ٹی ٹونٹی سیریز کوجیتنے کا بھی اچھامو قع ہے۔

-ENDS-

Media contact:

Ibrahim Badees MuhammadEditor – Urdu Content
Media and Communications
E: ibrahim.badees@pcb.com.pk

M: +92 (0) 345 474 3486

W: www.pcb.com.pk

ABOUT THE PCB

The Pakistan Cricket Board (PCB) is the sole governing body for the game of cricket in Pakistan, which was established under the Sports (Development and Control) Ordinance 1962 as a body corporate having perpetual succession with exclusive authority for the regulation, administration, management and promotion of the game of cricket in Pakistan.

The PCB operates through its own Constitution, generates its revenues, which are reinvested in the development of cricket. It receives no grants, funds or monies from either the Federal or Provincial Governments, the Consolidated Funds or the Public Exchequer.

The PCB's mission is to inspire and unify the nation by channelising the passion of the youth, through its winning teams and by providing equal playing opportunities to all.

Over the next five years, the PCB will be focusing on six key priority areas that include establishing sustainable corporate governance, delivering world-class international teams, developing a grassroots and pathways framework, inspiring generations through our women's game, growing and diversifying commercial revenue streams, and enhancing the global image of Pakistan.

The PCB also remains committed to developing ground and facility cricket infrastructure, monitoring the implementation of playing codes and regulations, and supporting the game at every level through its high quality training provision for officials and coaches.

